”رہنما دستاویز“

قومی معیارات برائے اسکول سربراہان

خیبر پختونخوا (پاکستان)

Original

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختونخوا ایبٹ آباد

پیش لفظ

ابتدائی وثانوی تعلیم حکومت خیبر پختون خوا نے اسکول میں تعلیم و تعلم کو بہتر بنانے کے لئے پر عزم ہے۔ قومی و بین الاقوامی طور پر سامنے آنے والے رجحانات کی روشنی میں محکمے نے صوبے میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے بہت سی اصلاحات کی ہیں اور اس حوالے سے کئی مثبت اقدامات اٹھائے ہیں۔

پاکستان میں قومی نصاب ۲۰۲۰ء کے متعارف ہونے اور اختیارات کی صوبوں کو منتقلی کے بعد، تعلیمی نگرانی میں اسکول کی سطح پر مشکلات اور تعلیمی کارکردگی میں رکاوٹ بننے والے اختیارات کی نشان دہی کے لیے متعلقین کی ایک کانفرنس منعقد کی گئی۔ اس امر کی ضرورت محسوس کی گئی کہ نگران عملے کو اسکول کی سطح پر بہتر کارکردگی کے لیے کچھ رہ نما اصول فراہم کیے جائیں۔ اس مقصد کے لیے فکری تحرک کی ورکشاپوں کا ایک سلسلہ منعقد کیا گیا، جس میں نصاب، جائزے اور برٹش کونسل کے ممتاز ماہرین تعلیم نے شرکت کی۔ ان ماہرین نے نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد کی نگرانی میں برٹش کونسل پاکستان کی تکنیکی معاونت سے "معیارات برائے اسکول سربراہان" مرتب کیے ہیں۔ یقیناً یہ معیارات اسکول سربراہان (پرائمری، مڈل اور ثانوی) کو اداروں کی مؤثر تعلیمی خدمات کی فراہمی کے لیے اہداف حاصل کرنے والی مؤثر ہدایات فراہم کریں گے جو پاکستانی معاشرے، بالخصوص خیبر پختون خوا، میں مؤثر قیادت اور مہارت فراہم کرنے کے لیے اسکول انتظامیہ کی تعلیمی کارکردگی اور نظم ونسق کو مزید مضبوط کریں گے۔ یہ معیارات ہمارے تعلیمی سربراہان کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر عصری تعلیمی رجحانات کے پیشِ نظر بہتر خدمات کی فراہمی کے لیے اپنے تعلیمی ادارے کی تعلیمی اور انتظامی مسائل کو دور کرنے کے لیے ایک عملی مؤثر لائحہ عمل فراہم کریں گے۔

میں نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ کے عملے، اسکول سربراہان، ڈی ای اوز، محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم کے افسران اور برٹش کونسل پاکستان کی پُرخلوص کاوشوں کا اعتراف کرنا چاہوں گا، جن کی لگن، مہارت اور شبانہ روز محنت نے اس مسودے کی تیاری اور اسے معیاری بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان معیارات کے حوالے سے ان کی انتھک محنت، عزم اور معروضی حالات سے مطابقت کا خیال واقعی قابلِ تعریف ہے۔ ہماری ٹیم کا باہمی تعاون اور برٹش کونسل پاکستان کے ساتھ مل کر کام کرنا قابل ستائش ہے۔

میں برٹش کونسل پاکستان اور اس کے قومی اور بین الاقوامی کنسلٹنٹس کا خیبر پختون خوا کے اسکول سربراہان کے لیے "معیارات برائے اسکول سربراہان" کی تخلیق اور اسے حتمی شکل دینے میں تکنیکی معاونت فراہم کرنے پر گراں قدر تعاون کا بہت شکر گزار ہوں۔ ان کی مہارت، بصیرت اور رہ نمائی اس بات کو یقینی بنانے میں فائدہ مند رہی کہ یہ معیارات نہ صرف جامع ہیں بل کہ مقامی

ثقافت سے ہم آہنگ ہیں۔ یہ باہمی تعاون اسکول کی سطح پر ہماری تعلیمی کارکردگی اور نظم و نسق کو نمایاں طور پر تقویت بخشے گا اور تعلیمی منظر نامے کو وسعت دے کر اس شعبے میں اعلیٰ قیادت کی راہ ہموار کرے گا۔

ہم مستقبل میں صوبہ خیبر پختون خوا میں ان "معیارات برائے اسکول سربراہان" کو نافذ کرنے کے امکان کے بارے میں پرجوش ہیں۔ ہمارا ہدف اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ خیبر پختون خواہ کے ہر اسکول سربراہ کو ان معیارات سے مستفید ہونے کا موقع ملے تاکہ ان کی قائدانہ صلاحیتوں میں نکھار پیدا ہو اور اس دستاویز میں بیان کردہ قیادت کے تمام معیارات ان کی شخصیت پر اثر انداز ہو کر تدریس اور سیکھنے کی مہارت کو بہتر بنائے۔

خیبر پختون خوا میں تعلیمی قیادت میں عمدگی کو فروغ دینے کی طرف ایک اہم قدم اٹھایا گیا ہے۔ ان معیارات کو متعارف کروا کے ہم تعلیمی نگرانی میں انقلابی تبدیلی لانے کے لیے پرعزم ہیں اور خیبر پختون خوا کے طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے خواہش مند ہیں۔

گوہر علی خان

ڈائریکٹر

نصاب و تعلیمِ اساتذہ

خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

Origin

قومی معیارات برائے اسکول سربراہان، خیبر پختونخوا (پاکستان)

National Standards for School Heads, Khyber Pakhtunkhwa (Pakistan)

رہ نما دستاویز

(Guidance Document)

یہ رہ نما دستاویز تعلیمی اداروں کے سربراہوں کو ایک مستقل، قابل اعتبار اور معاون طریقے سے قومی معیارات کو استعمال کرنے میں مدد دینے کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اس دستاویز میں پس منظر کی معلومات، معیارات کا استعمال اور مخصوص اصطلاحات مثالوں سے واضح کی گئی ہیں۔ مختلف منظر نامے اس انداز میں ترتیب دیے گئے ہیں کہ وہ معیارات کے عملی استعمال میں رہ نما ثابت ہوں۔ مؤثر ہدایات کی حامل یہ دستاویز معیارات کے استعمال سے قبل بہ وقتِ ضرورت پڑھی جائے۔

تعارف (Introduction)

بین الاقوامی تحقیق اس بات کا ثبوت ہے کہ طلبہ کے بہتر نتائج میں اعلیٰ قیادت بہترین اور پائیدار کردار ادا کرتی ہے۔ طلبہ کے معیارِ تحصیل علم پر قائدانہ صلاحیتوں کا نمایاں اثر پڑتا ہے۔ پاکستان بھر میں طلبہ کی بہتر زندگی کے مواقع فراہم کرنے میں میں اسکولوں کے سربراہان کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ حکومت پاکستان کے مقاصد کی تکمیل کے لیے اسکولوں کے فعال کردار کو یقینی بنانے، معاشرتی، اخلاقی اور سماجی اقدار و روایات کو برقرار رکھنے کے ذمے دار ہیں۔

"قومی معیارات برائے سربراہانِ اسکول" اسکولوں کے منتظمین کو لائحہ عمل (framework) کی تیاری میں مدد فراہم کرنے اور قیادت کا اعلیٰ معیار حاصل کرنے کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔

یہ معیارات خیبر پختونخوا کے تمام سربراہانِ اسکول کے لیے ہیں۔ یہ معیارات پاکستان کے مخصوص حالات کے پیشِ نظر تیار کیے گئے ہیں۔ یہ فریم ورک مستقبل کے تقاضوں کو مدِ نظر رکھ کر مرتب کیا گیا ہے۔

Original

"قومی معیارات برائے سربراہانِ اسکول" سربراہانِ اسکول کے کردار اور ذمے داریوں کو واضح کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔ یہ معیارات اسکول کے سربراہوں کی معاونت کے ساتھ طلبہ، اساتذہ اور معاشرے کے بارے میں ان کے مثبت رویے کی تشکیل میں مدد فراہم کریں گے۔ ان معیارات کے مؤثر استعمال سے اسکولوں میں قیادت کے معیار میں بہتری آئے گی جو تعلیم و تعلم میں ترقی کا باعث بنے گی۔

اِن معیارات کو ماہرینِ تعلیم اور سربراہان اسکول پر مشتمل ایک ٹاسک گروپ نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے، جنھوں نے دو تربیت کاروں (Facilitators) اور دو بین الاقوامی مشیروں (International Consultant) کے ساتھ مل کر اس کام کو تکمیل تک پہنچایا۔

ان معیارات کا کامیاب ابلاغ ان کے بہترین استعمال کے لیے ناگزیر ہوگا۔ اس دستاویز کے ساتھ اس پر عمل درآمد کا منصوبہ بھی تیار کیا گیا ہے۔

ا۔ اسکول کی قیادت کا بنیادی مقصد (Core purpose of school headship)

سربراہانِ اسکول اپنے اداروں کے صف اول کے پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے حامل افراد ہیں جو تدریس اور تعلیم و تعلم کے سلسلے کی سربراہی کو اپنی سوچ اور عمل کا محور بناتے ہیں۔ اپنی قیادت اور کردار کے ذریعے، وہ طلبہ، عملے اور سماج کے افراد کی اس طرح حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ تعلیم کے عمل کو بہتر بنا کر طلبہ کے نتائج میں بہتری لائی جا سکے۔ وہ پیچیدہ اور متغیر حالات میں بھی اپنے اسکولوں کی رہ نمائی، تنظیم اور اپنے مثالی کام سے اسکول کو مسلسل بہتر بنانے کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔

طلبہ کی فلاح و بہبود اور ان کے تعلیمی نتائج کی بہتری کو یقینی بنانے کے لیے سربراہانِ اسکول ایک طرف پیشہ ورانہ مہارتوں کو فروغ دیتے ہیں جب کہ دوسری طرف مختلف قسم کے لوگوں کے ساتھ مِل کر کام کرتے ہیں۔ وہ اپنی مؤثر قیادت کے ذریعے سے پیشہ ورانہ تعلقات کے قیام اور نظام کی بہتری کے لیے کوشاں رہتے ہیں تاکہ سب کے لیے مثبت نتائج کا حصول ممکن ہو اور منفرد حل تلاش کیے جاسکیں۔

معیارات (Standards)

"قومی معیارات برائے سربراہانِ اسکول" ایک حوالہ جاتی دستاویز اور رہ نما نقشہ (Road Map) ہے جس کا استعمال منصوبہ بندی، نگرانی، تشخیص اور جائزے کے عمل میں مدد کرنے کے لیے کیا جاتا ہے، تاکہ حکومتی ضروریات اور سربراہان کی ذمہ داریوں کو ان کے فرائضِ منصبی کے عین مطابق ادا کیا جاسکے۔

سربراہانِ اسکول کے کردار کا احاطہ کرنے کے لیے معیارات طے ہیں اور ہر معیار میں کامیابی اور کارکردگی کے مظاہرہ کرنے کے لیے ضروری علم، تفہیم اور مہارت کی تفصیلات دی گئی ہیں۔ اہم معیارات یہ ہیں:

- **مستقبل میں اسکول کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا**

(Leading the school into future)

- **تعلیم و تدریس کے عمل کی رہ نمائی اور انتظام کرنا (تدریسی قیادت)**

(Leading and Managing teaching Learning – Instructional leadership)

- **عملے کی تدریسی، تنظیمی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کے لیے رہ نمائی کرنا**

(Leading, managing and developing staff)

- **ادارے کی ترقی کے لیے بہترین انتظام و انصرام کرنا**

(Leading and managing the organization)

Original

- اسکول کی ترقی کے لیے کمیونٹی کے ساتھ لے کر آگے بڑھنا

(Leading in the community)

۲۔لائحہ عمل کی ساخت **(Structure of the Framework)**

اس لائحہ عمل میں پانچ بنیادی معیارات ہیں اور ہر معیار درج ذیل نکات پر مشتمل ہے:

الف) علم اور تفہیم (Knowledge and Understanding)

ب) مہارتیں (Skills)

ج) جائزہ۔ علم اور مہارت کا عملی مظاہرہ (Evaluation-Demonstration of knowledge and skills in action)

۴۔لائحہ عمل کو کیسے استعمال کیا جائے گا؟ **(How will the framework be used?)**

الف) اسکول کے سربراہان اس لائحہ عمل کو اسکول کے اندر اور باہر اپنی کارکردگی کا جائزہ لینے اور پیشہ ورانہ تربیت کے لیے نافذ کر سکتے ہیں۔

- ایک سربراہِ ادارہ کی ذاتی تربیت بھی ادارے کی ترقی کے لیے انتہائی اہم ہے۔ اس لائحہ عمل کو اسکول کے وہ سربراہان استعمال کر سکتے ہیں جو مقررہ اہداف کو حاصل کرنے کے لیے دستیاب وسائل کا استعمال کرتے ہوئے اسکول کے لیے ایک مشترکہ وژن تیار کرنے پر توجہ مرکوز کر سکیں۔ یہ لائحہ عمل ذاتی تربیت کے لیے ایک پیش نامہ (Agenda) فراہم کرتا ہے، جس سے انھیں اس بات پر غور کرنے کا موقع ملتا ہے کہ وہ اپنے عزائم کے حصول کے لیے پہلے کیا کر چکے ہیں اور مستقبل میں کیا کرنا چاہتے

Original

ہیں۔ اس لائحہ ٔعمل کی بنیاد پر، وہ اپنے ساتھیوں اور حکام (وفاقی، صوبائی اور ضلعی سطح پر کام کرنے والے محکمہ تعلیم کے افسران) سے رائے حاصل کر سکتے ہیں۔

- سربراہانِ اسکول اس لائحہ عمل کو اپنے حکام کے ساتھ ان شعبوں کے بارے میں مفید بات چیت کے لیے استعمال کر سکتے ہیں، جن کی بہتری کے لیے مدد کی ضرورت پڑتی ہے۔ سربراہان کو اس طرح کی مدد کے حصول کے لیے بااختیار ہونا چاہیے۔
- سربراہانِ اسکول اس لائحہ ٔعمل کو اپنے عملے کی مختلف طریقوں سے حمایت حاصل کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ اس طرح وہ نہ صرف ان کی صلاحیتوں کو سراہ سکتے ہیں بلکہ ان شعبوں کی نشان دہی بھی کر سکتے ہیں جن میں بہتری کی ضرورت محسوس ہو۔ یوں دیگر منتظمین اور دیگر اراکین میں صلاحیتوں کی نشان دہی بھی کر سکتے ہیں۔

ب) حکام اس لائحہ ٔعمل کو سربراہانِ اسکول کے جائزے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں.

- اس لائحہ عمل کو نہ صرف حکام بالا سربراہانِ اسکول کے جائزے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں جو ایک طرف ان کی کارکردگی کے پس منظر میں اہم دستاویز کا کام کرتا ہے۔ جب کہ دوسری طرف انھیں اپنے اختیارات کا نمونہ فراہم کرتا ہے جس کی بنیاد پر ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاسکے۔
- حکام کو سالانہ بنیاد پر اسکولوں کی ترجیحات سے ہم آہنگ مخصوص مقاصد اور اہداف کا تعین کرنا چاہیے۔ سربراہانِ اسکول کے جائزے کے دوران میں اس بات کو ذہن میں رکھنا چاہیے کہ اُن کے اقدامات اس لائحہ عمل کے مطابق ہوں۔
- اسکول کے اقدامات کو اس لائحہ عمل سے ہم آہنگ ہونا چاہیئے اور یہ اسکول کی بہتری کے لیے کسی خاص پہلو کو مدِ نظر رکھتے ہوئے موجودہ صورتِ حال کو بہتر بنانے اور اگلی سطح پر لے جانے کے لیے ضروریات کے تناظر میں ہونے چاہیے۔ یہ اقدامات اگلے مرحلے میں مخصوص مقاصد اور تربیت کے لیے یہ نقطہ آغاز ثابت ہو سکتے ہیں۔

Original

- حکام بالا کو اسکول کے سربراہان کے ساتھ مل کر اسکول کی بہتری کے لیے ضروریات کا تعین کرنا چاہیے۔ انھیں اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ معیارات کے لائحۂ عمل کے نافذ کرنے میں اسکول کے سربراہ اور عملے کو کیسی مدد کی ضرورت ہے۔

(ج) حکام بالا اس لائحہ عمل کو اسکول سربراہان کی تقرری میں استعمال کر سکتے ہیں۔

اس لائحہ عمل کو قائدانہ کردار کی نشان دہی اور پیشہ ورانہ ضروریات کو حتمی شکل دینے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ اسکول کے مخصوص سیاق وسباق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مختلف پس منظر اور ترقی کے ممکنہ درجات کے حامل اسکولوں کو مختلف نوعیت کی مہارتوں اور تجربے کے حامل سربراہان کی ضرورت ہوتی ہے۔ حکام بالا سربراہانِ اسکول کی تقرری کے وقت لائحۂ عمل میں دی گئی خصوصیات میں سے چند کو دوسروں کی نسبت زیادہ تفصیل سے دیکھ سکتے ہیں۔

اسی طرح لائحۂ عمل کی وسیع اور جامع نوعیت کو دیکھتے ہوئے حکام بالا اس کو تقرری کے پیمانے کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ لائحۂ عمل میں سربراہ ادارہ کے اہم پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔

(د) اعلیٰ حکام اور اسکول سربراہان اس لائحہ عمل کو تجربہ کار رہ نماؤں اور اسکول سربراہ بننے کے خواہش مندوں کی تربیت معاونت کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

- قیادت کی ذمے داری سنبھالنے کے لیے وسیع نوعیت کی مہارتوں پر عبور کی ضرورت ہوتی ہے، جب کہ یہ لائحۂ عمل ان مہارتوں کی ایک وسیع یا مکمل فہرست نہیں ہے۔
- اسکول کے سربراہان اور حکام بالا مستقبل کے ممکنہ اسکول سربراہان کی شناخت کرنے میں اس لائحۂ عمل کا استعمال کر سکتے ہیں۔ تجربہ کار اور دیگر رہ نماؤں کی تربیتی ضروریات و تجربات کو حتمی شکل دینے کے لیے بھی لائحۂ عمل کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

Original

• اسکول کی سربراہی کے خواہش مند حضرات اپنی قائدانہ صلاحیتوں کا جائزہ لینے کے لیے اس لائحۂ عمل کا استعمال کر سکتے ہیں اور اِن معیارات کی نشان دہی بھی کر سکتے ہیں جن میں وہ مزید تجربہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر اس لائحۂ عمل کے چوتھے کلیدی معیار (ادارے کی ترقی کے لیے بہترین انتظام و انصرام کرنا) کا اتنا تجربہ نہیں ہے تو وہ اس مہارت میں اپنے تجربے کو وسیع کر سکتا ہے۔

۴۔ فریم ورک کے فوائد (Advantages of framework)

ان معیارات سے درج ذیل فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں:

- مستقبل میں ملازمت کی ضروریات کو سمجھنے کے خواہش مند سربراہانِ اسکول کے لیے
- سربراہان اسکول کی قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے
- قومی، صوبائی اور مقامی منتظمین کارکردگی کے معیار کے تعین کے لیے
- نجی ادارے: انتظام کی بہتری کے لیے
- اسکولوں کی مالی اعانت کرنے والی غیر سرکاری ترقیاتی شراکت دار اور مالیاتی تنظیموں کی حوصلہ افزائی کے لیے
- تعلیمی اداروں کی ضروریات کو جاننے کے لیے سماجی فلاحی تنظیمیں اور ارکان کا تعاون حاصل کرنے کے لیے
- وہ تربیتی ادارے جو قبل از ملازمت اور دورانِ ملازمت میں پیشہ ورانہ تربیت کا نصاب تیار کرتے ہیں
- تقرریوں اور بھرتیوں کے عمل میں معاون ادارے جیسے پبلک سروس کمیشن وغیرہ
- اسکول سربراہ کے عہدے پر ترقی کے متوقع افراد کے لیے

Original

- ہائر ایجوکیشن کمیشن برائے تصدیق اسناد اور سرٹیفکیٹ دینے والے ادارے مثلاً تعلیمی بورڈ، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، نظامتِ پیشہ ورانہ ترقی
- تمام اسکول سربراہان کا اپنے ساتھیوں اور ذاتی کارکردگی کے جائزے کے لیے
- اسکول کی ترقی کا جائزہ لینے کے لیے مشاہداتی آلہ کار کے طور پر استعمال۔ مثلاً سربراہ اسکول دورانِ تدریس کمرا جماعت میں تدریسی مشاہدے کو یقینی بناتا ہے یا نہیں۔

معیارات متعارف کرانے میں رکاوٹوں کا سامنا (Challenges of Introducing Standards)

الف۔ صوبہ خیبر پختونخوا (پاکستان) میں معیارات کی منظوری:

- وزرا، سیکرٹریز، ڈائریکٹرز اور ضلعی تعلیمی افسران کی جانب سے معیارات کی قانونی حیثیت اور حمایت کا حصول
- اسکول کے سربراہان کا معیارات کو اپنانا
- معیارات کی توثیق کو یقینی بنانا
- ماہرین تعلیم، پالیسی سازوں اور حکام کی جواب دہی میں مشکلات

ب) معیارات تک رسائی (Accessibility of Standards)

- تعارفی نشستوں کے انعقاد کے ذریعے
- تمام اسکولوں کے سربراہان کے پڑھنے، سمجھنے اور سرکاری ریکارڈ میں دستیابی کے لیے کتابچوں کی شکل میں معیارات کی فراہمی

- مختلف پیشہ ورانہ شعبوں میں تربیت (قبل از ملازمت، دورانِ ملازمت وغیرہ) مہیا کرنے کے لیے
- سیمی نار/ ویبی نار (Seminar/ Webinar)
- تعلیمی ورکشاپ
- ذرائع ابلاغ کا استعمال

ج) معیارات لکھنے کے لیے زبان کا استعمال (Language)

- یہ معیارات انگریزی زبان میں لکھے گئے ہیں لیکن واضح تفہیم کے لیے ان کا قومی زبان "اُردو" میں بھی ترجمہ کیا گیا ہے تا کہ بوقتِ ضرورت سمجھنے میں آسانی ہو۔

د) موافقت کے لیے درج ذیل رکاوٹیں ہیں: (Adoptability)

- نشوونما پر مبنی سوچ میں کمی
- رائے دہی (Feedback) پر ردِ عمل
- غیر لچک دار رویہ
- وسائل کی کمی

٦۔ ضابطہ اخلاق: رازداری (Code of Conduct : Confidentiality)

سربراہانِ اسکول سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اخلاقیات اور پیشہ ورانہ طرز عمل کے اعلی ترین معیارات کا مستقل مظاہرہ کریں گے اور انھیں برقرار رکھیں گے۔ وہ ایک مؤثر تعلم کا ماحول پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور اساتذہ وطلبہ کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے عملی نمونے پیش کرتے ہیں۔ پیشہ ورانہ طرز عمل، دوسروں کے ساتھ کام کرنے اور سربراہان اسکول کے معیارات کا

Original

استعمال کرتے وقت لاگو ہوتا ہے۔ اس تناظر میں پیشہ ورانہ طرزِ عمل کا ایک اہم پہلو رازداری ہے۔ رازداری کو برقرار رکھنا قابل بھروسہ بناتا ہے اور اسکول کے سربراہوں کو اپنی کارکردگی کے بارے میں وسیع القلب اور دیانت دار ہونے کی ترغیب دلاتا ہے۔ معیارات کے سلسلے میں سربراہ اسکول کی کارکردگی سے متعلق تمام گفت وشنید کو خفیہ رہنا چاہیے اور کسی تیسرے فریق پر اسے ظاہر نہیں کیا جانا چاہیے۔ یہ عمل اس وقت خاص طور پر اہم ہوتا ہے جب لوگ اپنے ساتھیوں کے جائزے کے عمل میں مشغول ہوں۔ کسی بھی قسم کے تحریری مواد کو خفیہ ہونا چاہیئے۔ اسے یا تو اسکول کے سربراہ کو دیا جانا چاہیے یا جائزے کے عمل کے اختتام پر تلف کر دیا جانا چاہیے۔

۷۔ کارکردگی کی سطح کا عملی اظہار (Demonstrating the level of Performance)

قومی معیارات برائے سربراہان اسکول کے کچھ پہلوؤں میں کارکردگی کا عملی اظہار کرتے وقت مناسب شواہد کے ساتھ درج ذیل اشارات مفید ثابت ہوسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر: معیار ”عملے کی قیادت، تربیت و انتظام“ کے لیے عملے اور اساتذہ کی حاضری اور 'تعلیم و تعلم کی قیادت' کے شعبے کے لیے امتحانی اوقات کار اور نتائج۔

کارکردگی کی قسم	اشارے Indicators	شواہد
حاضری اور وقت کی پابندی	• طلبہ کی حاضری • اساتذہ کی حاضری • عملے کی حاضری	روزانہ ریکارڈ مناسب فائلوں میں رکھا گیا ہے
صفائی	• صفائی ستھرائی: کمرا جماعت، عمارت، بیت الخلا، دفاتر طلبہ اور عملے کی صفائی	ہر سطح پر صفائی کا مشاہدہ کیا گیا اور یقینی پایا

Original

اسکول کا نظم وضبط	• آنے جانے کے معمولات • صبح کی اسمبلی • قواعد وضوابط • تمام تعلیمی سرگرمیوں کے لیے منصوبہ بندی • جسمانی ورزش اور تفریحی سرگرمیوں کے لیے منصوبہ بندی	جملہ سرگرمیاں مرتب شدہ ریکارڈ کے مطابق انجام دی گئیں
کمرا جماعت کا انتظام	• کمرا جماعت کی سجاوٹ • زیادہ سے زیادہ طلبہ کی حاضری • اساتذہ کا اپنی جماعتوں میں حاضر ہونا • تفویض کار (Homework) اور اوقات کار • جماعت کے کمرے کی ہئیت • بیٹھنے کا باقاعدہ انتظام • طلبہ کی ذاتی فائلیں	جملہ ہدایات زیر مشاہدہ رہیں، جو واضح طور پر یقینی ملیں۔ نشستوں کی محفوظ اور منظم ترتیب یقینی پائی۔
عملے کا انتظام	• دفتری ریکارڈ • اساتذہ اور دیگر عملے کی فائلیں • دیگر متعلقہ ریکارڈ	تمام ریکارڈ کو مناسب طریقے سے متعلقہ الماریوں میں محفوظ پایا گیا۔
تقسیم کار	تعلیمی سرگرمیاں—یومیہ، ہفتہ وار اور ماہانہ	تقسیم کار، وقت نامہ اور مروجہ نصاب کے مطابق پیروی اور تعمیل کی گئی ہے۔

Original

جانچ کے اُوقات کار	ترتیب برائے: • یومیہ،ہفتہ وار،ماہانہ،سہ ماہی جانچ اور سالانہ امتحانات	جانچ اور نتائج کا ریکارڈ مناسب طریقے سے رکھا گیا۔
ہم نصابی سرگرمیاں	کھیل اور ادبی تقریبات	بزم ادب یقینی پایا جس سے طلبہ کے صلاحیتوں کو کھوجا گیا سالانہ کھیلوں کی تقریبات اور ہم نصابی سرگرمیوں میں طلبہ نے محفوظ طریقے سے حصہ لیا
مالیاتی انتظام	فیس اور فنڈ آمدنی اور اخراجات، رسیدیں اور کیش بک میں ہم آہنگی۔	مشاہدے کے بعد جملہ ریکارڈ یقینی پایا گیا
اسکول عملے کے اجلاس کا باقاعدہ انعقاد	یومیہ،ہفتہ وار،ماہانہ اجلاس کے اوقات کار	جلسے (Meeting) کا مناسب کاروائی کے ریکارڈ موجودگی
والدین اور اساتذہ کا اجلاس	والدین اور اساتذہ کا ماہانہ اجلاس (Parent teacher Meeting)	اجلاس کی حاضری اور کاروائی کا ریکارڈ رکھا گیا۔
ماہانہ جائزہ اجلاس (Monthly Review Committee)	سالانہ تعلیمی اوقات کار کے مطابق مضامین کے کورسز پر نظر ثانی	مشاہدات کا باقاعدہ ریکارڈ رکھتے ہوئے عمل درآمد کیا گیا۔

نوٹ: درج حصے: ۸،۹ اور ۱۰ ان اہم اور مختلف عوامل کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں جو معیارات برائے سربراہان اسکول پر عمل درآمد میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

Original

یہ تین عوامل ہیں:

ازخود جائزہ (Self review): اسکول کے سربراہ بطور رہنما اپنی کارکردگی پر غور کرتے ہیں۔

ساتھی/ہم مرتبہ جائزہ (Peer review): ایک قابل اعتماد ساتھی معیارات کے لائحہ عمل کا استعمال کرتے ہوئے اسکول سربراہ کو فیڈبیک فراہم کرتا ہے۔

اسکول کی ازخود جانچ (School Self Evaluation): اسکول کی کارکردگی کے بارے میں فیصلے کرنے کے لیے اسکول شواہد کے ساتھ اپنی کارکردگی کا جائزہ لیتا ہے۔

۸۔ ازخود جائزہ، کیا ہے، یہ کیسے کرنا ہے؟ (Self-Review, What is it, How to do it?)

ازخود جائزہ (یا سیلف ریویو) سے مراد یہ ہے کہ اپنی قیادت کی صلاحیت اور کارکردگی کی کھلے ذہن اور دیانت دارانہ انداز میں جائزہ لیا جائے تاکہ مثبت پہلوؤں کے ساتھ ساتھ ان شعبوں کی نشان دہی کی جاسکے جن میں مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ خود جائزہ لینے کے عمل میں ایک اسکول کے سربراہ کو اپنی کارکردگی کو شواہد کی روشنی میں اس حوالے سے جانچنا چاہیے کہ اس کی قیادت میں بالخصوص اساتذہ اور طلبہ کے لیے کیا تبدیلی آئی ہے۔

قومی معیارات کے لائحہ عمل کی بنیاد پر خود جائزہ لینے سے اسکول کے سربراہ کو اپنی ماضی کی کارکردگی پر غور کرنے، دستاویزات کا جائزہ لینے اور اس بات کی نشان دہی کرنے کا موقع ملتا ہے کہ اس کی قیادت کس طرح سے مزید بہتر ہوسکتی ہے۔ جانچ کے ذاتی جائزے کے مشاہدات جائزہ کاروں کو نگرانی میں بھی مدد فراہم کرسکتے ہیں۔

Original

از خود جائزے کا طریقہ: (How to take self review?)

سربراہان اسکول کے لیے یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ انھیں اپنا جائزہ کیسے لینا ہے۔ اس حوالے سے درج ذیل نکات مددگار ثابت ہو سکتے ہیں:

- معیارات کے لائحہ عمل کو اپنے مشاہدات کو تقویت پہنچانے کے لیے استعمال کریں۔
- اہم نکات تک محدود رہیں اور اپنے کام کی مثالیں پیش کریں جو آپ کے دعوے کا جواز پیدا کریں۔
- اپنی کارکردگی کو ثبوتوں اور شواہد سے استحکام بخشیں۔
- کمزوریوں کو بہتری کے مواقع کے طور پر قبول کریں۔
- مستقبل کے نقطۂ نظر سے آنے والے چیلنجوں کی نشان دہی کریں۔
- اپنی کامیابیوں کی فہرست بنائیں اور انھیں ترجیح دیں، نیز کمزوریوں پر قابو پانے کے لیے اقدامات کریں۔
- ضروری اقدامات، وقت اور وسائل کی نشان دہی کر کے کمزوریوں کو طاقت میں تبدیل کرنے کی حکمت عملی تیار کریں۔
- اقدامات اور چیلنجوں کی فہرست بنائیں۔
- اپنے جائزے کو افسران یا ٹیم کے اہداف کے ساتھ ہم آہنگ کریں۔

۹۔ ساتھی / ہم مرتبہ جائزہ کیا ہے، یہ کیسے کرنا ہے؟(Peer Review, What is it, How to do it?)

اس تناظر میں ہم مرتبہ جائزے کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان میں اسکول سربراہان کے قومی معیارات کا استعمال کرتے ہوئے دوسرے ہم مرتبہ اسکول کے سربراہ کی کارکردگی کا تقابلی جائزہ لیا جائے۔ ایک جائزہ لینے والے کو اسکول کے سربراہ کے کام سے واقف ہونا چاہیے اور اسکول کے سربراہ کی طرف سے اسے جائزہ لینے کے لیے مدعو کیا جانا چاہیے۔ یہ جائزہ ایک خفیہ عمل ہے۔ اس میں قومی معیارات کی روشنی میں اہم پہلوؤں پر توجہ کی جانی دی چاہیے۔ جائزہ لینے والے کو اسکول کے سربراہ کے ساتھ متفقہ طریقے سے اپنا جائزہ لینا اور اس کے متعلق آگاہ کرنا چاہیے۔

Original

مزید برآں اسکولوں کے سربراہان خود کو مزید بہتری کے لیے ایک دوسرے کے ادارے کا دورہ کر سکتے ہیں۔ اسکولوں کے سربراہان پروفیشنل لرننگ کمیونٹیز(PLCs) کی طرح ایک فورم بھی تشکیل دے سکتے ہیں جہاں وہ اپنے جائزوں پر تبادلہ خیال کر سکیں۔ فورم میں اپنے تجربات اور مسائل کا اشتراک کر کے اور قیادت اور معیار کے تناظر میں ان کو حل کرنے سے ہنر مند قیادت پروان چڑھے گی۔

۱۰۔اسکول کی از خود جانچ(School Self-Evaluation)

اسکول کی از خود جانچ اس بات کا تفصیلی تجزیہ ہے کہ اسکول میں کیا ہو رہا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ کون سے اقدامات بہترین اور کون سے غیر اہم ہیں اور اسکول کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے کیا اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

اسکول کے جائزے میں تین اہم سوالات شامل ہیں :

- ہمارا اسکول کتنا بہتر ہے ؟
- ہمیں یہ کیسے معلوم ہوا؟
- ہم اسے بہتر بنانے کے لیے کیا کریں گے ؟

درج ذیل حکمت عملیاں(Strategies) اسکول کے سربراہ کو اسکول کی از خود جانچ کے لیے شواہد جمع کرنے میں مدد دیں گی:

- تعلیم و تعلم کے معیار کے بارے میں ثبوت جمع کرنے کے لیے کمرہ جماعت سبق کا مشاہدہ(Classroom observation)
- طلبہ کے تعلم کے معیار کا اندازہ لگانے کے لیے کاپیوں پر کیے گئے کام کی جانچ پڑتال
- اسکول میں تدریس کے عملی مشاہدے کے لیے باقاعدہ منصوبہ بندی سے چہل قدمی
- اسکول کے ریکارڈ کا تجزیہ

Original

- پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے طلبہ کی کامیابیوں، رویے اور حاضری کے اعداد و شمار کا تجزیہ
- عملے اور اسکول کونسل سے ملاقاتوں کے اہم نکات / کاروائی
- والدین، طلبہ اور عملے کے ساتھ گفت و شنید اور سوالنامے

اسکول کا از خود جائزہ ایک مسلسل عمل ہے اور یہ اسکول کی ترقی کی منصوبہ بندی سے منسلک ہے۔ اس جائزے کے ذریعے جمع کردہ شواہد بہتری کے لیے ترجیحات کے تعین میں اہم میں کردار ادا کریں گے۔ مثال کے طور پر اگر تدریس کے معیار کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا جاتا ہے، تو اس جائزے کی سرگرمیوں جیسے: کمرا جماعت کے مشاہدات، طلبہ کے اعداد و شمار کا تجزیہ اور عملی مشاہدے کے ذریعے سے شواہد جمع کیے جاسکتے ہیں۔ یہ شواہد اسکول کے سربراہ کو مسائل کی شناخت کے قابل بنائیں گے۔ مثال کے طور پر، بہترین تدریس اور بہتری کی ضرورت والی تدریس کے متعلق جاننا۔ اس کے بعد یہ شواہد تدریس کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے پیشہ ورانہ تربیت کی سرگرمیوں کی نشان دہی کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔

۱۱۔ معیارات کو استعمال کرنے کے طریقوں کے متعلق منظر نامے

(الف) منظر نامہ:

ایک تربیتی تنظیم یا ٹریننگ کا ادارہ معیارات کو کس طرح استعمال کر سکتا ہے؟

محمد بلال ایک مقامی تربیتی ادارے میں ٹریننگ مینیجر ہے۔ اسے اگلے تعلیمی سال کے لیے تربیتی منصوبوں کا مسودہ تیار کرنے کا کام سونپا گیا ہے۔ یہ تربیت اسکول سربراہی کے خواہش مند افراد کے لیے ہے۔

Original

محمد بلال نے سربراہان اسکول کے لیے قومی معیارات کے بارے میں سنا ہے اور وہ سوچتا ہے کہ کیا یہ اس کی منصوبہ بندی کے لیے ایک اچھا نقطۂ آغاز ہو سکتا ہے۔

وہ ایک مقامی سیکنڈری اسکول کا دورہ کرنے اور اس اسکول کے سربراہ سے اِن معیارات کے بارے میں پوچھنے کا فیصلہ کرتا ہے۔ اسکول کا سربراہ اس ٹاسک گروپ کے اراکین میں سے ایک ہے، جو ان معیارات کے متعلق اچھی طرح جانتے ہیں اور ان کے بارے میں عملی گفت گو کرنے کے قابل ہیں۔

ان کی گفتگو میں کچھ ایسے شعبوں کی نشان دہی کی گئی ہے جن کے بارے میں اسکول کے سربراہ کا خیال ہے کہ اسکول سربراہ بننے کے خواہش مند افراد کو ابتدا میں یا تو کوئی تجربہ نہیں ہوتا یا پھر بہت ہی کم تجربہ ہوتا ہے۔ لہٰذا وہ اس بات پر تبادلۂ خیال کرتے ہیں کہ تربیتی پروگرام کیسے ترتیب دیا جا سکتا ہے۔ اسکول سربراہ مشورہ دیتا ہے کہ جب محمد بلال تربیت کا خاکہ بنالیں، تو وہ واپس آئیں تاکہ اسکول کے سربراہ اور اس کے نائب سے منصوبے کے مؤثر ہونے اور اس میں بہتری کی گنجائش کی نشان دہی کے حوالے سے بات چیت کر سکے۔

(ب) منظرنامہ:

اسکول کے سربراہوں کی بھرتی کرتے وقت معیارات کا استعمال

شاہد صوبائی محکمۂ تعلیم کے رکن ہیں۔ انھیں سربراہِ اسکول کی بھرتی / تعیناتی کا انتظام سونپا گیا ہے۔ اس نے معیارات کے بارے میں سنا ہے اسے کہا گیا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ وہ معیارات بھرتی کے عمل میں استعمال ہوں۔

شاہد انٹرویو کے عمل کی منصوبہ بندی کے لیے معیارات کا استعمال کرتا ہے۔ وہ اس حوالے سے متعدد سرگرمیاں کو ترتیب دیتا ہے نیز پینل انٹرویو اور حتمی انٹرویو کے لیے سوالات کا ایک سیٹ تیار کرتا ہے.

Original

وہ فیصلہ کرتا ہے کہ معیارِ **تعلیم و تدریس کی قیادت (تدریسی قیادت)** کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ انٹرویو پروگرام میں ایک نشست شامل کرتا ہے، جہاں ہر امیدوار ایک سبق کا مشاہدہ کرکے اس سے متعلق اس سبق پر مختصر رپورٹ لکھنی ہوتی ہے۔ پھر وہ معیار **عملے کی قیادت، انتظام اور تربیت** کو دیکھتا ہے اور فیصلہ کرتا ہے کہ وہ کچھ منظر نامے تیار کرے گا اور امیدواروں کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ اس مسئلے کو کیسے حل کریں گے۔ اس کے خیال میں یہ ایک کاغذی مشق یا انٹرویو کرنے والوں کی طرف سے مشاہدہ کی جانے والی گروہی سرگرمی ہوسکتی ہے۔ اس کے بعد وہ سوالات تیار کرنے کے لیے باقی معیارات کا استعمال کرتا ہے جو انٹرویو اور حتمی انٹرویو میں استعمال کیے جائیں گے۔

(ج) منظر نامہ:

سربراہانِ اسکول کے لیے قائدانہ صلاحیتوں میں بہتری کے لیے معیارات کا استعمال

صدف تین سال سے اسکول سربراہ کی حیثیت سے کام کر رہی ہے۔ وہ اسکول میں تدریس کے معیار کی نگرانی میں اپنی قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دینے کی خواہاں ہے۔ قومی معیارات برائے سربراہانِ اسکول اس کے لیے ایک اہم حوالہ جاتی دستاویز ہے اور وہ **تعلیم و تدریس کی قیادت اور انتظام (تدریسی قیادت)** کے معیار میں بیان کردہ علم، تفہیم اور مہارتوں کی جانچ پڑتال کرتی ہے۔

ذاتی جائزے کا استعمال کرتے ہوئے صدف نے فیصلہ کیا کہ وہ ان پہلوؤں کے بارے میں سوچنے سے پہلے اس اہم شعبے میں اپنی کامیابیوں کی نشان دہی کرے، جن میں اسے مزید تربیت کی ضرورت ہے۔ اس نے ایک ساتھی کو مدعو کیا، جو اس کے کام سے واقف ہے وہ اس کے لیے ساتھی / ہم مرتبہ کا جائزہ (Peer Review) لے۔ وہ اپنے خیالات کے اشتراک کے لیے اگلے ہفتے مل رہے ہیں تاکہ صدف اپنی تربیتی ترجیحات کا فیصلہ کرسکے۔

Original

۱۲۔ اصطلاحات (Glossary)

طلبہ (Students)

لفظ "طلبہ" پوری دستاویز میں استعمال کیا گیا ہے اور اس سے مراد پاکستان بھر میں ہر قسم کے اسکولوں میں زیر تعلیم طلبہ ہیں۔ اس میں خصوصی طلبہ بھی شامل ہیں، مثال کے طور پر: وہ جو تعلم کی خصوصی ضروریات اور یا کسی معذوری کے حامل ہیں۔ جب والدین کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے تو لفظ "بچے" استعمال کیا جاتا ہے۔

حکام بالا (Authorities)

اس سے مراد وزیر تعلیم سے لے کر ضلعی تعلیمی افسران تک محکمۂ تعلیم میں کام کرنے والے تمام حکام، جو سربراہان اسکول کے لیے اتھارٹی کے طور پر کام کرتے ہیں۔

عملی اظہار (Demonstration)

اظہار سے مراد وہ کام ہیں جو اسکول کے سربراہ کو اسکول میں کر کے دکھانے ہوتے ہیں۔ اس حوالے سے سربراہ اسکول سے جمع شدہ شواہد معیارات میں اس کی کارکردگی کی سطح کا تعین کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

تقسیم شدہ قیادت (Distributed Leadership)

اس قسم کی قیادت میں اسکول کی ترقی کے لیے اساتذہ اور معاشرے کے افراد کو ذمے داریاں تفویض کرنا شامل ہے۔

Original

ڈیجیٹل ذرائع (Digital Tools)

اساتذہ اور طلبہ کی تعلیم کے لیے عمل میں مدد فراہم کرنے کے لیے کئی اقسام کے ڈیجیٹل ذرائع دستیاب ہیں۔ مثال کے طور پر، یہ ورک شیٹس بنانے، مواد کو ریکارڈ کا حصہ بنانے، تحقیقی معلومات تک رسائی حاصل کرنے اور آن لائن تعلیم کا انتظام کرنے میں مدد کرنے کے ذرائع ہو سکتے ہیں۔

جذباتی قیادت/ذہانت (Emotional Leadership/ Intelligence)

سربراہ اسکول کی خود اپنے جذبات کو سمجھنے اور ان پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ مثبت تعلقات کو فروغ دینے کے لیے دوسروں کے جذبات کو پہچاننے اور ردِ عمل کی صلاحیت کو جذباتی قیادت جب کہ اسے استعمال کرنے کی صلاحیت کو جذباتی ذہانت کہا جاتا ہے۔

ہم نصابی سرگرمیاں (Co-curricular Activities)

ان سرگرمیوں کی منصوبہ بندی اسکول میں معاشرتی مدد سے کی جاتی ہے اور یہ رسمی نصاب کے علاوہ ہیں۔ مثالوں میں کھیلوں کی سرگرمیاں اور خاندانی تقریبات شامل ہیں۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی (Information Technology)

انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی سے مراد ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر ہے، جو تعلم اور اسکول کی تنظیم کے نظام کی مدد کے لیے اسکولوں میں دستیاب ہے۔ آئی سی ٹی سے اسکول کا مضمون بھی مراد لیا جاسکتا ہے، جس میں طلبہ آئی ٹی سہولیات کو استعمال کرنے کے لیے علم اور مہارت حاصل کرتے ہیں۔

Original

معیارات (Standards)

کُل پانچ معیارات ہیں۔ ہر معیار سربراہِ اسکول کے کردار اور ذِمّے داریوں کے ایک عملی پہلو کی نشان دہی کرتا ہے۔

علم اور تفہیم (Knowledge & understanding)

علم اور تفہیم ہر معیار کا حصہ ہیں، جن کا حصول اسکول کے سربراہ کو اپنا کردار بخوبی انجام دینے اور مہارتوں کے حصول کے لیے ضروری ہے۔

غیر سرکاری/ترقیاتی شراکت دار تنظیمیں (Non-Government/ Development Partners)

این جی اوز وہ غیر سرکاری تنظیمیں ہیں، جو خود مختار حیثیت میں کسی بھی حکومت کی اجازت اور پالیسی کے مطابق کام کرتی ہیں۔ ایسی تنظیمیں عام طور پر غیر منافع بخش اور خیراتی ہوتی ہیں۔

اُصول (Principles)

اصول وہ غیر رسمی اور زیادہ تر غیر تحریری قواعد ہیں، جو معاشرے میں قابلِ قبول اور مناسب طرزِ عمل کی وضاحت کرتے ہیں۔ مختلف معاشروں میں مختلف اصول رائج ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر: تاریخی تجربات اور ثقافتی اثرات کے مطابق مختلف معاشروں میں اُصول مختلف ہوسکتے ہیں۔

پروفیشنل لرننگ کمیونٹیز (Professional Learning Communities/ PLCs)

Original

پروفیشنل لرننگ کمیونٹیز ان لوگوں کے گروہ ہیں، جو مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے مقصد کے لیے مل کر کام کر رہے ہوں۔ اس دستاویز میں 'پی ایل سی' ان اسکولوں کے سربراہوں کا حوالہ ہے، جو مِل جُل کر سیکھنے کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں۔

اسکول کے رِہ نما (School Leaders)

اسکول رِہ نما اسکول کے سربراہ کے علاوہ وہ تمام افراد ہیں، جن کے پاس اسکول میں قیادت کی ذمے داریاں ہوتی ہیں۔ یہ ذمے داریاں کسی ایک مضمون، ایک سال یا گروہ یا پورے اسکول کے کسی ایک پہلو کے لیے ہو سکتی ہیں، جیسے نصاب کی تنظیم کرنا یا طلبہ کی حاضری۔

مہارتیں (Skills)

مہارت سے مراد حاصل کردہ علم اور تفہیم پر مبنی وہ صلاحیت اور قابلیت ہے، جو مختلف سرگرمیوں یا ملازمت کی ذمے داریوں کو انجام دینے کے لیے ضروری ہوتی ہے۔

اسٹیم (STEM)

سٹیم درج ذیل مضامین کا مخفف ہے- سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی۔

اسٹِیم (STEAM)

اسٹِیم درج ذیل مضامین کا مخفف ہے- سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، آرٹس اور ریاضی۔

معیارات (Standards)

اس دستاویز میں معیارات کی اصطلاح سے مراد صوبہ بھر میں سربراہانِ اسکول کے لیے قومی پیشہ ورانہ معیارات ہیں۔ اسکول کے سربراہان ہر قسم کے اداروں (سرکاری، نجی اور خصوصی تعلیم) میں قائدانہ کردار ادا کرنے والے شامل ہیں۔

اسکولوں کی پائیدار بہتری (Sustainable School Improvement)

اس اصطلاح سے مراد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ اسکول کی ترقیاتی سرگرمیوں کا معیار آنے والے وقت میں برقرار رہے۔

پائیدار ترقی کے اہداف 'ایس ڈی جیز' (Sustainable Development Goals)

ان اہداف کو اقوام متحدہ نے متعارف کرایا ہے اور انھیں ایس ڈی جیز کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس دستاویز میں صرف ان اہداف پر تبادلۂ خیال اور ان کا حوالہ دیا گیا ہے، جو اسکول سے متعلق ہیں۔

مثلّثی (Triangulation)

مثلثی تحقیق کی اصطلاح ہے، جس کا مطلب ہے کم از کم تین مختلف ذرائع سے اعداد و شمار جمع کرنا تا کہ درست (valid) اور قابلِ بھروسا (reliable) جانچ کی جا سکے۔ مثلثی شواہد کو مضبوط بناتی ہے۔

اقدار (Norms)

اقدار وہ عقائد ہیں، جو لوگوں کے رویوں کی تشکیل کرتے ہیں۔ اقدار معاشرتی اُصولوں، ثقافتی اور سماجی رویّوں سے اثر لیتے ہیں۔

مطمع نظر (Vision)

اس دستاویز میں وژن سے مراد اسکول کا وژن ہے۔ ہر اسکول کا اپنا وژن ہوتا ہے اور یہ اسکول کے عملے اور معاشرے کی مدد سے مشترکہ طور پر تیار کیا جاتا ہے۔

Original

تیار کردہ: پاکستان ٹاسک گروپ اور انٹرنیشنل برٹش کونسل کنسلٹنٹس

1.

2.

3.

4.

5.

6.

7.

8.

9.

10.

ممبرانِ نظرثانی کمیٹی برائے خیبر پختونخوا

1. ڈاکٹر گُل نذیر خان، ماہرِ مضمون، نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختونخوا ایبٹ آباد
2. بابر بشیر خان ماہرِ مضمون، نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختونخوا ایبٹ آباد
3. راجہ شیر از احمد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختونخوا ایبٹ آباد
4. ڈاکٹر شفقت حسین، ماہرِ مضمون، نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختونخوا ایبٹ آباد
5. ڈاکٹر صائمہ جدون، ماہرِ مضمون، نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختونخوا ایبٹ آباد
6. رفعیہ ناز، اے وی ایڈ آفیسر، نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختونخوا ایبٹ آباد
7. سمیع اللہ، ڈائریکٹر فزیکل ایجوکیشن اینڈ سپورٹس، نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختونخوا ایبٹ آباد
8. شاہدہ پروین، پرنسپل آر پی ڈی سی (فیمیل) مانسہرہ
9. ڈاکٹر اسد قیوم، ماہرِ مضمون گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول نواں شہر ایبٹ آباد

Original

10. حافظ ذبیر احمد، پرنسپل گورنمنٹ ماڈل ہائی اسکول نمبر 3 مردان

11. ڈاکٹر امتیاز،(پروفیسر) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج نمبر 1 ایبٹ آباد

12. نذیر احمد (اسسٹنٹ پروفیسر) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج نمبر 1 ایبٹ آباد

تکنیکی معاونت

1. مبشر بنوری، کنسلٹنٹ برٹش کونسل پاکستان

2. محمد عمر، سینئر مینیجر اسکولز کونیکٹ پروگرام، برٹش کونسل پاکستان

کوآرڈینیٹر

محمد اطہر، ایڈیشنل ڈائریکٹر (سٹینڈرڈ سیٹینگ وِنگ) نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختونخوا ایبٹ آباد

نگرانی و سرپرستی

ذوالفقار خان، ڈائریکٹر، نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختونخوا ایبٹ آباد

Original